†بالشوزم کے خلاف محافظ

Reichsführer- Heinrich Himmler

اصل تیسری ریخ کتاب سے ترجمہ:
"Die Schutzstaffel als antibolschewistische

کیمپفورگنائزیشن"

Machine Translated by Google

مندرجات کا جدول

بالشوزم	4
پوریم	4
دیگر مثالیں	5
فرانسیسی/فری میسن انقلاب	5
روسی انقلاب	5
ہمارے لوک	7
جرمن قانون	7
حکم الٰہی	7
جانور کا حق	8
ثقافتی تلاش	8
آباؤ اجداد کی تعظیم	8
ہمت اور طاقت	9
فلکیات کا علم	9
قدیم ترین ہل	9
حروف تہجی	9
ہماری لوک کی اذیت زدہ تاریخ	9
ہرمن چیروسکر	10
جرمن سیکرٹری	10
وڈوکائنڈ کی مایوس کن جنگ	10
الیمان جنگ	10
کسانوں کی جنگیں۔	10
ہماری خوبیاں اور خامیاں	11
ہماری اپنی غلطی	11

Machine Translated by Google

اطاعت کا راستہ

چرچ اور ٹیوٹونک آرڈر کی خدمت 12

سسلی میں فریڈرک IIکی ریاست 12

مشرقی پرشیا میں ٹیوٹونک آرڈر کی ریاست 12

پرشین فوج 12

اولڈ فرٹز کا پرشیا 13

آزادی کی جنگیں 13

1864، 1866 13

عالمی جنگ 13

فوہرر اور نیشنل سوشلزم 14

Schutzstaffel 14

Schutzstaffelکی تخلیق 14

خون اور انتخاب کی قدر کا علم 15

آزادی اور لڑائی کے جذبے کی خواہش 16

کامیابی کے ٹیسٹ 16

وفاداری اور عزت 16

اطاعت 17

شادی کا قانون 17

بچے کی فتح 18

ایس ایس مین کے اعزاز کا قانون 18

خدا پر ایمان 19

خون اور مٹی 20

سیکورٹی سروس اور خفیہ ریاستی پولیس 20

بالشوزم -کوئی عصری رجحان نہیں 20

Schutzstaffel 21

Machine Translated by Google

بالشوزم

آج بالشوزم کے بارے میں بہت کچھ کہا جاتا ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا خیال ہے کہ بالشوزم ایک ایسا رجحان ہے جو موجودہ دور میں ابھرا۔ بہت سے لوگوں کا یہ بھی ماننا ہے کہ بالشوزم -یہ یہودیوں نے ذیلی انسانیت کی منظم اور زیر قیادت جدوجہد -عالمی تاریخ میں بالکل نیا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ جب تک زمین پر انسان موجود ہیں، انسانوں اور ذیلی انسانوں کے درمیان جدوجہد تاریخی اصول رہی ہے۔ یہ یہودیوں کی قیادت میں لوگوں کے خلاف جنگ کا تعلق ہمارے سیارے پر زندگی کے فطری عمل سے ہے جب تک ہم دیکھ سکتے ہیں۔ کوئی بھی آرام سے کہہ سکتا ہے کہ زندگی اور موت کی یہ کشمکش اتنی ہی فطرت کا قانون ہے جتنا کہ انسان کا وبائی امراض سے لڑنا اور صحت مند جسم پر وبا کا حملہ۔

اس لیے یہودی بالشویک دشمن کے حربوں کو پہچاننے کے لیے ماضی سے لے کر موجودہ دور تک ان کی جدوجہد کے طریقوں کی چند واضح مثالوں کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

پوریم

بائبل ہمیں بالشویک-یہودی طریقوں سے آریائی لوک کی بنیاد پرستانہ تباہی کی تاریخی مثالوں میں سے ایک پیش کرتی ہے۔ یہ یہودی تاریخ کا ایک حصہ پڑھیں جہاں لکھا ہے کہ یہودی تمام شہروں اور دیہاتوں اور دار الحکومت صفا میں اہل فارس میں تقسیم تھے۔ آریائی فارسیوں نے ان یہودیوں سے لاحق خطرے کو پہچان لیا۔ فارس میں یہودیوں کے سوال کو حل کرنے کی وصیت وزیر ہامان نے ظاہر کی تھی۔ بادشاہ، جسے بائبل احاسویروس کہتی ہے لیکن جو حقیقتاً زیریس تھا، درباری یہودیوں کی انتہائی چالاک سازشوں کی وجہ سے اپنی فارسی بیوی بستی سے الگ ہو گیا۔ بادشاہ یہودی لڑکیوں سے خاص طور پر یہودی فاحشہ ایستھر سے متاثر تھا۔

ہم پڑھتے ہیں کہ کس طرح لوک پرستی اور نسلی شعور رکھنے والے وزیر ہامان کی مرضی کے خلاف یہودیوں کی وسیع سازش کا خاتمہ بےایمان اور اندھے بادشاہ نے وفادار وزیر ہامان کو یہودی مردوچی کے حوالے کر کے پھانسی پر لٹکا دیا۔ یہ مکروہ عمل بعد میں بھی پوری تاریخ میں نظر آتا ہے۔ مردوچی کو نائب بادشاہ بنا دیا گیا۔ اس نے اپنے احکامات بالشوزم کے اس ٹھنڈے، سادہ اور بے رحم حساب کے ساتھ جاری کیے تھے۔ اس کے پاس سب سے شریف فارسی اور یہودیوں کے تمام دشمن قصبوں اور شہروں میں تھے جنہیں یہودیوں نے ایک مخصوص دن بادشاہ کے حکم سے محفوظ کیا تھا۔

بائبل کہتی ہے کہ اس دن 75,000 فارسیوں کو قتل کیا گیا۔ اس کا تاج ایک شاہی فرمان کے ذریعہ پہنایا گیا تھا جس میں ادار کے مہینے کی 14اور 15تاریخ کو تعطیل ہوتی تھی۔ اس دن تک یہ چھٹی پوریم کے طور پر منائی جاتی ہے، جو یہودیوں کی فتح کا عظیم تہوار ہے۔

یہ ظاہر ہے کہ قدیم فارسی لوک اس دھچکے سے کبھی نہیں نکلے۔ ایک

Machine Translated by Google

اس پورے المیے کو اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ یہودی بالشوزم کے ہاتھوں مارا اور تباہ ہونے والی اس قوم نے نہ صرف زرتشت کے اعلیٰ، خالص مذہب بلکہ اپنی مادری زبان کو بھی کھو دیا۔
صرف دو ہزار سال کے بعد جرمن اسکالرز بڑی محنت، سائنسی محنت کے بعد قدیم فارسی زبان کا جرمن زبان میں ترجمہ کرنے کے قابل ہوئے۔

یہ ہمیشہ بالشوزم کا راستہ ہے: ایک لوک کی قیادت کاٹ دی جاتی ہے۔ یہ غلامی میں آتا ہے: معاشی، سائنسی، ثقافتی، روحانی، نفسیاتی اور جسمانی غلامی۔
لوک کی باقیات، جو اس کی اپنی قدر سے چھین لی گئی ہیں اور نہ ختم ہونے والے نسلی اختلاط سے انحطاط پذیر ہیں، چند صدیوں کے تاریخی طور پر مختصر عرصے میں غائب ہو جاتی ہیں۔ بعد میں صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسی قوم کبھی موجود تھی۔

دیگر مثالیں

اس دھرتی پر کتنے دوسرے سانحات -مکمل ہوئے یا نہیں -ہمیں نہیں معلوم۔ بہت سے معاملات میں ہم صرف اس بات پر شک کر سکتے ہیں کہ ہم سب کے ازلی دشمن یہودی کا کسی نہ کسی طریقے سے اس کھیل میں خونی ہاتھ تھا۔ تمام عمروں کے دوران ہم جلاد کی تلوار کو بار بار گرتے دیکھتے ہیں جیسا کہ کینسٹڈٹ اور ورڈن میں ہوتا ہے۔ ہم جلتے ہوئے داؤ کو دیکھتے ہیں جہاں دسیوں ہزار شہید ہوئے -ہماری قوم کی ماؤں اور بچیوں کی مسخ شدہ لاشیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ ہمارے ذہن کی آنکھ میں ہم انکوائزیشن کے ٹریبونلز کو دیکھتے ہیں جنہوں نے اسپین کو تیس سالہ جنگ کی طرح ختم کر دیا تھا جس نے ایک ہی زندگی کے دوران ہمارے کھلتے ہوئے جرمن عوام کو 24ملین سے کم کر کے 40لاکھ کے آدھے بھوکے رہ گئے تھے۔

فرانسیسی/فری میسن انقلاب

اب میں ایک خاص یورپی مکمل ہونے کی خاطر حالیہ دنوں کو منتقل کرتا ہوں۔ فرانسیسی انقلاب کی دہشت گردی کی حکومت کے طریقے
جیکبنس میں اور قانون کے زمانے میں "مشکوک افراد کو ہٹانے کے لئے" میں پورے پیمانے پر بالشوزم تک پہنچ گیا: سنہرے بالوں والے اور نیلی آنکھوں والے، فرانسیسی لوک کے بہترین بیٹوں کا قتل۔ سچائی کی خاطر یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ فرانسیسی

انقلاب صرف اور صرف فری میسن کے حکم کا انقلاب تھا، یہ ممتاز یہودی تنظیم۔ فری میسنز نے نہ صرف اپنے "شاندار" انقلاب کو تسلیم کیا ہے، بلکہ وہ اسے دنیا بھر کے ہر لاج میں بالکل بے ضرر جرمن لاج تک اپنی فتح کے طور پر سراہتے ہیں۔

روسی انقلاب

اب میں روسی انقلاب کی طرف آتا ہوں۔ ایک بار پھر تاریخیں دہرانا میرا کام نہیں ہے۔ اس کے بجائے، اس تناظر میں اہم چیز طریقوں کا حوالہ ہے۔

سب سے پہلے روس کے سماجی طور پر مصیبت زدہ عوام کی عدم اطمینان کا منظم طریقے سے استحصال کیا جاتا ہے اور اسے انقلابی پروپیگنڈے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ روسی رہنماؤں کی ایک بڑی تعداد جنہوں نے خواہش کی۔

Machine Translated by Google

غلامی کو ختم کرنا، خاص طور پر وزیر سٹولپین کو، اس سے پہلے کہ وہ یہودی انارکیسٹوں کے ذریعے روس کے فائدے کے لیے اپنی اصلاحات کر سکیں، ختم کر دیا جاتا ہے۔ روس کو جرمنی کے خلاف جنگ پر اکسانے کے لیے تمام ممکنہ ذرائع استعمال کیے جا رہے ہیں۔ عالمی جنگ شروع کرنے کے لیے یہودی/فری میسن سرگرمی کے کردار کو یاد رکھیں۔

بالشویک انقلاب کا اگلا مرحلہ پھر روس میں شروع ہوتا ہے۔ فری میسنری اسے "سسٹم آف دی یلو فلیگ" سے "سسٹم آف دی ریڈ فلیگ" میں تبدیلی کا نام دیتی ہے۔ پارلیمانی جملے میں: حکمرانی کے ذریعے ڈیموکریٹک بورژوا پارٹیوں سے اعتدال پسند سوشلسٹ پارٹی بنتی ہے -ہمارے ہاں سوشل ڈیموکریٹس اور وہاں مینشویک۔ ان کے سر پر یہودی کیرنسکی کھڑا ہے، ایک ایسا شخص جس کا سلوک آریائی مہربانی کی بہترین مثال ہے۔ اس کی یہودی ماں -اگر میں یہاں یہ سبق آموز واقعہ داخل کروں -کو انارکسٹ حملوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے موت کی سزا سنائی گئی تھی، لیکن آخری زار کے والد نے اسے معاف کر دیا تھا، کیونکہ وہ کیرنسکی سے حاملہ تھی۔

یہ شخص، جس نے اپنی زندگی آریائی مہربانیوں کو دی تھی، آخری زار کو معزول کر کے بالشوزم کی راہ ہموار کرتا ہے۔

لیکن روس میں مزاحمت کی بہت سی قوتیں ابھی باقی تھیں۔ یہ عوام پھر سے سرد مہری سے مشتعل ہو کر جارحانہ کارروائی میں مصروف ہے۔ ایک بار پھر، آریائی روسیوں کو قصاب کے بلاک میں بھیجا جاتا ہے۔ حتمی تحلیل ممکن بنایا گیا ہے۔ ایک اور تبدیلی ہے، فری میسن کے لفظ کو استعمال کرنے کے لیے، "سرخ پرچم کا نظام" آخری نظام، "سیاہ پرچم کا نظام" سے بدل دیا گیا ہے۔ پارلیمانی اصطلاحات میں: حکمرانی اعتدال پسند سوشلسٹ پارٹی سے ریڈیکل سوشلسٹ پارٹی بالشویکوں کے ہاتھ میں جاتی ہے۔ راستے میں مزید کچھ نہیں کھڑا ہے۔ ریاست کی پوری طاقت کے ساتھ یہودیوں نے ان کے خلاف مزاحمت کرنے والے اچھے خون کی بنیاد پرستی کو مکمل کیا۔ باقی سب خوف اور دہشت میں جھک جاتے ہیں۔

ایسٹر کی کتاب سے کوئی حوالہ دے سکتا ہے جہاں یہ کہتی ہے: بہت سے فارسی یہودیوں کے خوف سے یہودی بن گئے! سیاہ پرچم کے نظام میں تمام غیر یہودی کمزور کردار کے عیب یہودیوں کے لیے ہیں۔ وہ جلاد کے مددگار اور مددگار روحیں، مخبر اور اپنے ہی لوگوں کے خلاف جاسوس بن جاتے ہیں۔

تباہی کے ان طریقوں کا کمال روسی خفیہ پولیس کے ہتھکنڈوں سے دیکھا جا سکتا ہے۔ بار بار، وہ خود ہی منظم طریقے سے اپنی حکومت کے خلاف اہم ایجنٹوں کے ساتھ بغاوتوں کو منظم کرتے ہیں تاکہ بار بار ایسے لیڈروں کو تلاش کریں جو ایسی بغاوت میں شریک ہوں اور انہیں بے اثر کر دیں۔ ہر مزاحمتی رہنما -اس اذیت زدہ آریائی لوک میں سے ہر کوئی اب بھی بالشویکوں اور یہودیوں کے خلاف سوچنے یا لیڈر بننے کے قابل ہے -گر جاتا ہے۔

اگر آپ روسی انقلاب کا جائزہ لیں تو آپ کو 1918 کے جرمن انقلاب کے بہت سے مماثلتیں نظر آئیں گی۔ یہاں فرق صرف یہ تھا کہ ایک مہربان خدا، مہربان پرووِیڈنس نے ڈیم بنایا اور مزاحمتی قوتوں کو طلب کیا۔ عین وقت پر، 1919میں، ایڈولف ہٹلر نے اپنا کام شروع کیا۔

Machine Translated by Google

ہر چیز کو دیکھتے ہوئے، آپ ان گنت مزید شواہد شامل کر سکتے ہیں، چھوٹے اور بڑے،
قوموں کی تاریخ میں بالشوزم کی اس خونی تصویر کے لیے۔

مجھے شاید ہی لگتا ہے کہ آپ مجھ سے اختلاف کریں گے۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ مبالغہ آمیز آریائی/جرمن معروضیت کے ساتھ تصریحات پر نہیں بلکہ عمومی سطر پر۔ آپ دیکھیں گے کہ -یہودیوں، ذیلی انسانوں اور ان کی معاون تنظیموں میں -ہم مہارت سے مخالفین کا سامنا کر رہے ہیں۔ وہ تباہی کی تنظیم میں ہوشیار اور قابل ہیں۔

وہ سیلون میں یا وزیر مملکت یا بادشاہ کے چیمبر میں ہر موقع اور امکان کو استعمال کرنا جانتے ہیں۔ وہ قتل، زہر، مہلک سٹیل کی سمت، پورے ناپسندیدہ آبادی کے طبقات کی بھوک، سازش، انفرادی رہنماؤں کی بدنامی، ایک دوسرے کے خلاف شخصیات کا کردار ادا کرنے میں مہارت رکھتے ہیں (جن کو موت تک دوست ہونا چاہئے)، سڑک پر لڑائی اور نوکر شاہی میں، کسانوں کی بیخ کنی اور مذہب کا غلط استعمال۔ وہ ہم سے بہتر سمجھتے ہیں کہ ان لڑائیوں میں امن کی کوئی کلید نہیں ہے، بلکہ صرف فاتح اور مغلوب ہے اور اس لڑائی میں شکست کا مطلب ایک قوم کی موت ہے۔

آپ یہ بھی نوٹ کریں گے کہ اس دشمن نے کم تعداد میں فتوحات حاصل نہیں کی ہیں۔ وہ اپنی تباہی کے جھنڈے پر اپنے ہاتھوں تباہ ہونے والی قوموں کے نام لکھ سکتا تھا۔

آپ سب کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ یہ مشاہدات نہ صرف ماضی اور حال کے بالشوزم سے تعلق رکھتے ہیں بلکہ مستقبل سے بھی۔

ہمارے لوک

ہماری قوم کتنی عظیم تھی، اس کی سوچ کتنی بلند اور کتنی پرفیکٹ تھی۔
فقہ یہ تھی کہ یہ سب مجھ پر ہمیشہ مندرجہ ذیل حقیقت سے آشکار ہوتا ہے۔

جرمن قانون

قدیم جرمن قانون کسی بھی غیر مجاز فرد کو فطرت میں کسی بھی ایسی چیز کو تباہ کرنے سے روکتا تھا جو تمام انسانوں کے لیے مقدس ہو اور خدا کی تخلیق ہو۔ نسبتاً حالیہ دنوں تک جرمنی کی بستیوں میں دوسرے کسانوں کے معاہدے کے بغیر گاؤں کے اندر درخت کاٹنا منع تھا۔ اگر ایک درخت کاٹا جاتا ہے، تو یہ تین نئے جوان درخت لگانے کی ذمہ داری سے منسلک تھا۔

حکم الٰہی

قانون کے اس تصور میں ہمارے آباؤ اجداد کا مقدس یقین شامل تھا کہ زندگی اور زمین کی ہر چیز خدا کی طرف سے بنائی گئی ہے اور اس کی ایک روح ہے۔ احمق، بددیانت اور احمق لوگوں نے اسے اس افسانے میں گھما دیا ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد دیوتاؤں اور درختوں کی پوجا کرتے تھے۔ نہیں، قدیم علم اور قدیم تعلیمات کے مطابق وہ تھے۔

Machine Translated by Google

اس پوری دنیا کے، تمام پودوں اور جانوروں کی سلطنتوں کے خدائی حکم کے قائل ہیں۔

جانور کا حق

صرف آریائی، جرمن انسان ہی اپنے فقہ میں جانوروں کو شامل کر سکتا ہے -جن کا اس دنیا کی بے شمار دیگر سرزمینوں میں کوئی حق نہیں ہے۔ یہاں بھی، ہمیں قرون وسطی کے اواخر کی باقیات ملتی ہیں۔ یہاں تک کہ ان صورتوں میں بھی جہاں جانوروں کے ذریعہ نقصان پہنچانا واضح تھا، مثال کے طور پر چوہوں یا چوہوں کا طاعون، ہم تاریخی واقعات سے جانتے ہیں کہ سٹی کونسل ان چھوٹے، بلکہ انسانوں کے لیے تباہ کن جانوروں کو ختم کرنے کا مزید حکم نہیں دے سکتی تھی۔ کیونکہ وہ خدائی حکم کے مطابق لنگر انداز تھے اور خدا کی طرف سے بنائے گئے تھے۔ لہذا ان پر مقدمہ چلایا گیا، اور مہذب جرمن نے چھوٹے مدعا علیہ کو دفاعی وکیل بھی فراہم کیا۔ قانونی کارروائی اور ثبوت کے بعد ہی کہ چھوٹے چوہے نے زمین کے اس ٹکڑے کی ترتیب اور ہم آہنگی کو نقصان پہنچایا ہے، ان کے خلاف مہم چلانے کا حکم دیا جا سکتا ہے۔

آج ہم اپنے معیار کے بچگانہ خیالات سے ان قدیم پر ہنس سکتے ہیں۔ یہ کرے گا
ہم لوگوں کے لیے بہتر ہو کہ وہ وقت کی تقویٰ کے بغیر اپنے سر کو اس عالمی منظر کی گہرائی اور عظمت کے سامنے جھکائیں، اس گہرے ایمان کی جڑیں خدا پر اور اس ترتیب پر قائم ہیں۔

ثقافتی تلاش

میں آپ کو دوسری تصویریں دکھا سکتا ہوں۔ جب ہم کھیت کے کناروں کے ساتھ ساتھ جرمن زمین میں کھدائی کرتے ہیں، تو ہمیں سطح کے نیچے چند ہاتھ چوڑائی، قیمتی تانبے، چاندی اور سونے کے ٹکڑے ملتے ہیں۔ ان کی کاریگری، فنکارانہ اور کلاسیکی خوبصورتی کا معیار ہم تکنیکی طور پر اتنے ترقی یافتہ لوگ شاید ہی حاصل کر سکیں۔

آباؤ اجداد کی تعظیم

ہم پتھروں کے ایک بڑے قبرستان کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور اپنے اندر کی سوچ کو دور دراز کے لوگوں کے بارے میں اپنے سامنے پکارتے ہیں۔ وہ ہم جیسے کنجوس نہیں تھے، جو قبرستان بناتے ہیں جنہیں چند نسلوں کے بعد صاف کرنا پڑتا ہے، ہڈیاں سینے میں ڈال کر پھر گرا دی جاتی ہیں۔ بلکہ ہمارے آباؤ اجداد نے صدیوں کے لیے ایک یادگار تعمیر کی، جس کے سامنے آج ہم عقیدت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ شاید آج ہم میں سے بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں یہ خیال پھر سے ابھرتا ہے کہ آباؤ اجداد کی تعظیم ایک قوم کے لیے تقویت کا باعث ہوتی ہے، کہ ہر ایک جو اپنے اسلاف کی تعظیم کرتا ہے وہ بھی اپنی عظمت اور اپنی اہمیت کو درست ناپنے والی چھڑی سے ناپتا ہے۔

Machine Translated by Google

ہمت اور طاقت

یا پھر میں رومن تاریخ میں داخل ہونے والے پہلے قبائل، Cimbri اور Teutons کے بارے میں رومن مصنفین کی تفصیل پیش کر سکتا ہوں۔ وہ بڑے، بہت مضبوط اور خوبصورت تھے۔
ان کا حملہ تیز تھا اور ان کی ناقابل تسخیر طاقت نے ایک کے بعد ایک رومی فوج کو توڑ دیا یہاں تک کہ وہ ہمارے آباؤ اجداد کی غلطیوں کا شکار ہو گئے۔ پھر وہ رومی نظم و ضبط اور فوجی حکم سے شکست کھا گئے اور فنا ہوگئے۔

فلکیات کا علم

میں آپ کو ایک پرامن تصویر پیش کر سکتا ہوں۔ آج جب ہم نقشے کو دیکھتے ہیں اور پرانی بستیوں کو کھینچتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ ایک ہم آہنگ نمونہ بناتے ہیں جو کھلی آنکھ سے نظر نہیں آتا۔ انہیں فلکیات کے بے مثال علم کے ساتھ منظم کیا گیا جو آج تک بے مثال ہے۔ ان کی بنیاد مردوں نے اس الہی ہستی کے لیے گہری تعظیم کے ساتھ رکھی تھی جس نے ان ستاروں کے ساتھ ساتھ ہمارے اپنے بنائے تھے۔

قدیم ترین ہل

ایک اور پُرامن مثال ہل ہے، جو ہماری لوک کا سب سے پرانا ہتھیار ہے، جو پانچ ہزار سال پہلے ہماری مٹی سے کھینچا گیا تھا، جس میں فصل کی گردش سمیت کاشتکاری کے بے مثال، سمجھدار ترتیب کے ساتھ تیار کیا گیا تھا۔

ہم یاد رکھنا چاہتے ہیں اور اس بات پر زور دینا چاہتے ہیں کہ ہم نے دوسروں سے ہل حاصل نہیں کیا تھا، بلکہ رومیوں نے ہمارے جرمن آباؤ اجداد سے بہتر ہل کو اپنایا تھا۔

حروف تہجی

ایک آخری مثال Runic حروف تہجی ہے، جو شاید زیادہ تر لوگوں کے لیے تمام تحریری علامتوں کی ماں ہے۔ آریائی/ جرمن لوک کے ابتدائی آباؤ اجداد نے شعوری طور پر اسے تصور کیا اور تخلیق کیا۔ ہمارے پاس اب بھی قبل از تاریخ کے کچھ نمونے موجود ہیں جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ فطرت کے ذریعے کھا گئے ہیں، یعنی چٹان کی تحریر۔ ہم جانتے ہیں کہ کارل فرینک نے لاتعداد دیگر تحریریں اکٹھی کیں، لیکن اس کے یہودی بیٹے لڈوِگ دی پیئس نے ایک عدم برداشت والے چرچ کے ساتھ مل کر انہیں تقریباً بغیر کسی استثنا کے جلا دیا۔

ہمارے لوگوں کی اذیت ناک تاریخ

یہ تھا، مختصراً، ہماری لوک۔

لیکن جب ہم اس لوک کی تاریخ کو دیکھتے ہیں، تو ہمیں گزشتہ 2000 سالوں کی سب سے زیادہ اذیت ناک تاریخ نظر آتی ہے جو ایک لوک - روح اور جسم کے تمام تحفوں سے نوازا جا سکتا تھا۔

ہم بڑا سوال پوچھتے ہیں کہ کیوں؟

یہاں بھی، میں خود کو بہت سی مثالوں تک محدود رکھنا چاہتا ہوں تاکہ جواب دینے کی کوشش کی جا سکے۔

ہرمن چیروسکر

رومن حکمرانی سے جرمنی کو آزاد کرنے والا، جیسا کہ جانا جاتا ہے، ہرمن چیروسکر تھا۔ اسے اس کے اپنے قبیلے کے مردوں نے، اس کے اپنے خون سے مارا، جب اس کے سسر نے اس کی اپنی بیٹی، آزادی دہندہ کی بیوی کو رومیوں کے حوالے کر دیا۔

جرمن سیکرٹری

میں آپ کو رومی سلطنت کی پچھلی چند صدیوں کی یاد دلاتا ہوں۔ سیزر کا سب سے قریبی ساتھی ایک جرمن آدمی تھا جس نے روم کے لیے گال کو منظم کیا۔ اس وقت کے بعد سے، رومی سلطنت کی شان اور عظمت کو بار بار جرمن تخلیقی صلاحیتوں، جرمن قیادت کی ذہانت، جرمن قیادت کی صلاحیت اور جرمن سپاہی نے اپنے خون کے خلاف بوسیدہ اور نسلی طور پر تباہ شدہ رومی ریاست کی خدمت کر کے محفوظ کیا تھا۔

وڈوکائنڈ کی مایوس کن جنگ

میں وڈوکینڈ کی مایوس کن جنگ کا حوالہ دیتا ہوں جو برباد ہو گئی تھی، کیونکہ اس کے اپنے قبیلے اور اس کے اپنے لوگوں کے، ایک ہی خون کے لوگ، متحد نہ ہو سکے اور بعد میں اپنے ڈیوک کی پیٹھ میں چھرا گھونپ دیا۔

الیمان جنگ

میں نے اوپر دی گئی الیمان جنگ کا حوالہ دیا جو ہار گئی تھی، کیونکہ اتنے آزاد جرمن مرد گھوڑے کی پیٹھ پر سوار اپنے ڈیوک، اپنے ہی خون کے آدمیوں کو نہیں دیکھ سکتے تھے، کیونکہ یہ انہیں دوسروں سے لمبا کر دے گا۔

کسانوں کی جنگیں۔

میں آخر میں کسانوں کی جنگوں کا حوالہ دیتا ہوں جہاں ایک بہادرانہ جدوجہد کے ساتھ بڑی خرابی، ٹوٹ پھوٹ اور نظم و ضبط کی کمی تھی۔ خالص خواہش اور ایک جرمن ریاست کا دانشمندانہ تصور -کسانوں کے بہترین ذہنوں کے ذریعہ سوچا گیا -
ایک ہاری ہوئی جنگ کے بعد لاعلاج، بے وقوف جرمن مردوں کی خون آلود لاشوں کے ساتھ قبر میں دھنس گیا۔ آخر میں صرف افسوسناک اور بصیرت انگیز خواہش باقی رہ گئی کہ پوتے مزید کامیابی سے لڑیں۔

Machine Translated by Google

ہماری خوبیاں اور خامیاں

یقیناً، ہماری بہترین خوبیوں میں سے ایک آزادی کے لیے ہماری زبردست خواہش ہے!
یقیناً ہمارے خون کا انتخاب بہترین خون ہے جو آج تک ہماری نسل کی بھلائی کے طور پر محفوظ ہے۔ تاہم، دونوں اکیلے ثقافتی عظمت اور بہادری کی جدوجہد کی طرف نہ صرف حوصلہ افزائی اور مہم جوئی کا باعث ہیں، بلکہ تمام جرمنوں کی ایک عظیم ریاست کے قیام کی راہ میں رکاوٹیں بھی ہیں اور اسی لیے ان تمام شکستوں کا سبب بھی ہیں جو ہم نے اپنی پوری تاریخ میں، صدیوں کے بعد جھیلے۔

متکبر نفس کے برابر اچھے خون کی قدر کی حد سے زیادہ قدر نے ایک رئیس کے لیے کسی اور کی اطاعت کرنا، ایک بادشاہ کے لیے دوسرے کا وفادار رہنا، ایک کے لیے اپنے آپ کو دوسرے کے تابع کرنا ناممکن بنا دیا۔ ایک ہی خون کے جرمن مردوں نے کبھی بھی اپنے اپنے لیڈروں اور حکمرانوں کے لیے -جن میں کوئی شک نہیں، وڈوکینڈ سے لے کر فلورین گیئر تک -کے لیے ایک جرمن ریاست بنانا ممکن نہیں بنایا۔ آخری تجزیہ میں سلطنت کے بعد سلطنت ان خرابیوں کی وجہ سے تباہی میں پڑ گئی -گوتھس، وینڈلز، برگنڈیوں، الیمن اور دیگر کی سلطنتیں۔

جب جرمن جرمن جذبے کی بنیاد پر ریاست نہیں بنا سکے تو دوسرے جرمنوں نے انہیں خون بہا، آنسوؤں اور مصائب کے ساتھ غیر ملکی جذبے پر مبنی ریاست کو قبول کرنے پر مجبور کیا۔

ہر بار ہم ایک ہی کہانی دیکھتے ہیں: نافرمانی، عدم تابعداری، دشمن کو کم سمجھنا اور سیاسی حالات اور عوامل کے لیے حالات کی غیر حقیقی خواہش جو کہ محض موجود ہی نہیں تھے۔ بار بار ایک دشمن کسی بھی شکل میں ہمارا سامنا کرتا ہے جس نے اس زمین پر سیاسی تنازعات کی حقیقتوں کے ساتھ سرد مہری کا حساب لگایا۔ اس نے قدم بہ قدم آگے بڑھایا اور بار بار ہمیں شکست دی -کم معیار، کمتر خون اور غریب ثقافت کے باوجود۔

ہماری اپنی غلطی

اس طرح، ہمارے لوگ ہیں -ہم اپنے جرمنوں کے لئے اس کا پتہ لگانا چاہتے ہیں -
پچھلے 2000سالوں سے اس مشکل راستے کا سفر اپنی غلطی سے کیا۔
کسی دشمن کو ملامت نہ کرو کیونکہ اس نے ہمیں شکست دی ہے اور ہمارے خون کا مطالبہ کیا ہے۔ خدا کی وسیع دنیا کے قانون کے لیے، اس زمین کا قانون اور قوموں کا قانون اس بات کا حساب نہیں لگاتا کہ کون اس کے بڑے دل میں اچھا ہے، بلکہ یہ شمار کرتا ہے کہ کون جیتتا ہے۔

بہت سے لوگ خاموشی اور ناراضگی سے یہ سوال اٹھائیں گے کہ تمام خوبیوں کے باوجود غلطیوں اور غلطیوں کا یہ خوفناک عزم کیوں؟ کیا ہم مستقبل کے لیے یقین رکھ سکتے ہیں؟

ہم یہاں آزادانہ اور کھلے دل سے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ کوئی بھی چیز ہمارے عوام اور ہمارے خون کے مستقبل پر ہمارے ایمان کو مضبوط نہیں کر سکتی جیسا کہ تمام غلطیوں اور

Machine Translated by Google

تمام تر مصائب کے باوجود، ہماری قوم آج بھی زندہ ہے اور آج پھر عظمت حاصل کر چکی ہے۔ ہم تقدیر اور اپنے خون کے کام پر یقین رکھتے ہیں۔ گزشتہ دو ہزار سال کی تاریخ میں ہمیں صرف شکست اور مصائب ہی نہیں بلکہ سیکھنے کا راستہ نظر آتا ہے جو ہمارے اپنے تحفظ کے لیے ضروری ہے۔

اطاعت کا راستہ

چرچ اور ٹیوٹونک آرڈر کی خدمت

اس ہزار سال کے آغاز میں، چرچ کے حکم کے مطابق، بہترین جرمن قبیلوں کے تقریباً تمام پہلوٹھے بیٹے پادریوں اور چرچ کے عہدیداروں کے طور پر چرچ کی خدمت میں داخل ہوئے۔ بہت سے لوگوں نے صلیب کو اٹھایا اور جرمن خون کی صلیبی جنگوں میں مشرق کی طرف صحرا کی ریت میں چلے گئے۔ ان میں سے کچھ صلیبی شورویروں کو نائٹ پادریوں کے طور پر مختلف نائٹلی آرڈرز میں منظم کیا گیا تھا۔ وہ اپنے ساتھ جرمن جرات، جرمن قیادت اور جرمن ناقابلِ اصلاحی لے کر آئے۔

انہوں نے فرمانبرداری، ماتحتی اور ریاستی اختیار سیکھا - خود چرچ سے بھی پرانا - رومن کیتھولک چرچ کی ترتیب میں۔

سسلی میں فریڈرک II کی ریاست

اس نائٹلی آرڈر نے حکومتی انتظامیہ اور آمرانہ اطاعت کے اصولوں پر مبنی پہلی جدید ریاست کی تخلیق میں حصہ لیا، جس کی بنیاد فریڈرک II نے سسلی میں رکھی تھی۔ اس علم سے معمور، اس آرڈر کو 13 صدی کے پہلے نصف میں سیاسی طور پر دانشمند پادری ہرمن وون سالزا نے جرمن مشرق میں ٹرانسپلانٹ کیا۔ وہاں اس نے مشرق میں آرڈر کی جرمن ریاست کی بنیاد رکھی جو آپ کو اچھی طرح سے معلوم ہے۔

مشرقی پرشیا میں ٹیوٹونک آرڈر کی ریاست

اس کے بعد پہلی بار فرمانبرداری کو جرمن زبان میں متعارف کرانا آسان تھا۔
علاقہ مسیحی مذہب کی مطلق حکمرانی کے علاوہ یہ حقیقت بھی سامنے آئی کہ نسلی لحاظ سے بہترین جرمن خون کے شورویروں - جو کہ عظیم ترین قبیلوں کے مرد تھے اور جنگ میں ثابت ہوئے تھے - نے لوگوں اور مخلوط خونوں پر ایک حکمران طبقہ تشکیل دیا جو نسلی طور پر ہمارے لوگوں کے برابر نہیں تھا۔ کامیابی اور شخصیت کی قدریں کلیسیا کی اطاعت کے ساتھ کھڑی تھیں۔

پرشین فوج

اس مشرقی پرشیا سے، جسے پرشیا کے بادشاہوں کے طور پر برانڈنبرگ کے الیکٹرز نے اپنے قبضے میں لے لیا تھا، انتظامی تنظیم کے اصول، صفائی ستھرائی اور سب سے بڑھ کر غیر مشروط اطاعت کو پروشیا نے اپنایا تھا۔ پرشین فوج اپنے کرائے کے فوجیوں کے ساتھ جرمنی کے اندر مکمل نظم و ضبط کا پہلا عظیم درسگاہ بن گئی۔ اس وقت یہ نظم و ضبط صرف اعلیٰ ترین پر مبنی نہیں تھا۔

Machine Translated by Google

انسانی روح کے محرکات، بلکہ درحقیقت بہت سے معاملات میں طاقتور کی طاقت، ریاست، سونے اور معاش پر، اور سارجنٹ کے کوڑے کے خوف پر۔

اولڈ فرٹز کا پرشیا

یہ ایک وقت تک جاری رہا جب تک کہ ایک بہادر روح، عظیم پرشین بادشاہ، اولڈ فرٹز نے تین عظیم جنگوں میں اس نظم و ضبط کی فوج کی قیادت کی۔ یہ شاید سچ ہے کہ تیسری سائلیس جنگ کی آخری لڑائیوں میں بھی پرشین افسر، جو کیڈٹ کور میں اطاعت کے لیے بے رحمی سے تربیت یافتہ تھا، مشکٹیر کے پیچھے اپنے کوڑے کے ساتھ کھڑا تھا۔ بہر حال، یہ فرمانبرداری قائد کے لیے محبت، ابھرتے ہوئے پرشیا کے آبائی وطن کے لیے محبت، اس بہادر پرشیا فوج کا نہ صرف ایک کرائے کے سپاہی، بلکہ ایک ہیرو بننے کے اعزاز سے پہلے سے ہی روشن تھی۔ اس غیر مشروط فرمانبرداری میں پہلی بار ایک راگ سنائی دے رہا ہے: ہمیں اپنے ملک کے اچھے بچے بنیں۔

آزادی کی جنگیں

ایک خوفناک شکست کے بعد اگلا مرحلہ 1812 سے 1815 کی جنگوں کی آزادی کی عوامی فوج کے ساتھ آیا۔ بورژوا بیٹے اور طالب علم نے پہلے ہی ملیشیا مین اور پرشین فوج میں بطور سپاہی رضاکارانہ اطاعت کے ساتھ خدمات انجام دینے پر فخر محسوس کیا۔ تاریخ پھر تیز قدموں کے ساتھ آگے بڑھتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ، آزادی اور عزت کے ساتھ ساتھ اطاعت کے تصورات لوگوں کے قریب آتے ہیں۔

1864، 1866

اور دیگر جنوبی جرمن آزادی پسند لوگ ہیں جو Sleswig-Holsteiners، Bavarians، Württembergers ابتدائی زمانے سے اپنی سرزمین پر آباد ہیں۔ ان کی ترقی بہت سے پہلوؤں میں یکساں تھی اور ہمیشہ سیدھی نہیں۔ لیکن اس جذبے کی فوج کے ساتھ پرشیا نہ صرف انہیں 1864 اور 1866 میں فتح اور شکست دے سکتا تھا، بلکہ حکم اور فرمانبرداری کے لیے انہیں باطنی طور پر جیت سکتا تھا۔

جرمن ریخ اور انہیں اندرونی یقین کے ساتھ مربوط کریں۔

عالمی جنگ

تاریخ ایک اور نصف صدی عالمی جنگ سے آگے بڑھ رہی ہے۔ عزت، آزادی اور فرمانبرداری ایک دوسرے کے قریب آگئی ہے۔ 20 لاکھ بہترین جرمنوں نے نہ صرف آزادی کی لڑائی کے لیے، بلکہ جرمن فوج کی بہترین تنظیم کے لیے اپنی مرضی سے خدمات انجام دینے کی اطلاع دی۔

ساڑھے چار سال تک ہم جعلساز رہے۔ اب پھر قسمت نے دکھایا کہ ہم نے ابھی سب کچھ نہیں سیکھا۔ تقدیر نے ان کو دکھایا جن کو حکم دینا تھا۔ وہ اکثر اس آخری فرمانبرداری کو آخری، مشکل ترین آزمائش کے وقت بھول جاتے تھے - جب ضرورت، کیچڑ اور مصائب میں تاج، علامتیں اور ریاستی اتھارٹی کا بیرونی نشان مٹ جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

ان کے لیڈروں کو صرف ایک ہی خون کے لوگ دیں گے۔ پھر بھی، یہ تب ہی آتا ہے جب عزت، آزادی اور فرمانبرداری ہم آہنگ ہو۔ اس نے ان لوگوں کو دکھایا جن کو اطاعت کرنی تھی کہ کوئی بھی نافرمانی، خواہ وہ زخمی عزت اور قیاس کے مطابق آزادی کی خلاف ورزی کی ذریعہ جائز معلوم ہوتی ہو، ہمیشہ اپنے مالک پر حملہ کرتی ہے۔ یہ وفاداری کی خلاف ورزی ہے، باپ دادا کا پہلا گناہ، اور یہ اپنے ہی خون اور نافرمان شخص کو کھائی میں ڈبو دیتا ہے۔

فوہرر اور نیشنل سوشلزم

اب کوئی بھی -امید ہے کہ آخری -اطاعت کی طرف ہمارے راستے کا اسکول ہمارے جرمن لوگوں کے لئے شروع ہوا جو سیون پر الگ ہو رہا تھا۔ قسمت نے ہمیں Führerبھیجا.

بذات خود عظیم جرمن فوج کا فرمانبردار سپاہی تھا، اس نے آزادی، عزت اور ہماری قوم کی خون کی قیمت کا پورا علم اٹھایا اور ہمیں اپنے سکول میں داخل کیا۔ پندرہ سال کی جدوجہد اور فتح میں اس نے پہلے چند لوگوں کو تربیت دی، پھر زیادہ سے زیادہ مردوں کو جو آزادی سے سب سے زیادہ پیار کرتے تھے، سب سے زیادہ جنگجو جیسے جرمن خون کا انتخاب، بطور نیشنل سوشلسٹ۔ آج میں اس تصور کی وضاحت کرتا ہوں: وہ مرد جو شعوری طور پر ہماری نسل اور ہمارے خون کی قدر کے علمبردار ہیں جو جانتے ہیں کہ خون ثقافت اور عظمت کے لیے سب سے ضروری شرط ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس نے آزادی اور عزت کے لیے خواہش کے شعلے بھڑکائے حتیٰ کہ سب سے زیادہ جنونی لوگوں میں بھی انہیں اور بھی زیادہ توانائی اور اس سے بھی زیادہ غیر متزلزل قوت بخشی۔ آخر کار، اس نے خون کی مساوی قیمت، آزادی کے لیے زبردست ارادہ اور ایک رضاکارانہ -اور اس لیے اس سے بھی زیادہ واجب -فرمانبرداری کے ساتھ عزت کے جذبے کو جوڑ دیا۔

جو خون، عزت اور آزادی کی خواہش سے پیدا ہوتا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ کوئی بھی دوبارہ جرمن تاریخ اور ہمارے عوام کے مصائب کے خود ساختہ راستے کو ان آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے۔ یہ اس دنیا کے ابدی، اچھے قانون کے مطابق ایک مقصد کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایک ہی وقت میں ایک اشارہ اور ایک فرض ہے۔ ہماری قوم آخر میں کھڑی نہیں ہوتی بلکہ اپنے مشن کے آغاز میں اور اس دنیا کے لوگوں کے درمیان اس کو سونپے گئے کام پر کھڑی ہوتی ہے۔

Schutzstaffel

اب میں خود Schutzstaffelکی طرف آتا ہوں۔ یہ اس نیشنل سوشلسٹ جرمن ورکرز پارٹی کا ایک حصہ ہے جسے ایڈولف ہٹلر نے بنایا اور تربیت دی تھی۔ Führerکی تحریک کے اندر، اسے اندرونی طور پر ریخ کے تحفظ کے لیے اپنا خاص کام ملا ہے۔

Schutzstaffelکی تخلیق

Führerنے 1929میں Schutzstaffelکی تخلیق کا حکم جاری کیا اور 29جنوری میں اس تشکیل کو وسعت دینے کے لیے ایک اور حکم جاری کیا۔ یہ بات 1929میں ہمارے لیے واضح تھی کہ یہ Schutzstaffelصرف اس صورت میں اپنا کام پورا کر سکتا ہے جب یہ تحریک کے Führer کے قائم کردہ اصولوں اور رہنما اصولوں کے ساتھ ساتھ اس میں شامل خوبیوں پر مبنی ہو۔

Machine Translated by Google

خون اور انتخاب کی قدر کا علم

پہلا رہنما خطوط ہمارے لیے خون اور انتخاب کی قدر کا علم تھا اور ہے۔ یہ شرط 1929 میں درست تھی اور یہ اس وقت تک درست رہے گی جب تک کہ کوئی Schutzstaffel موجود ہو۔

ہم ایک نسل دینے والے کی طرح آگے بڑھے جو ایک پرانے، اچھے تناؤ کو صاف کرنا چاہتا ہے جو مخلوط اور گھٹا ہوا ہے۔
سب سے پہلے، وہ نام نہاد بیج کے انتخاب کے لیے کھیت کا دورہ کرتا ہے۔
ابتدائی طور پر، بیرونی خصوصیات کی بنیاد پر، ہم نے ان لوگوں کو مسترد کر دیا جنہیں ہم نے Schutzstaffel کی تعمیر کے لیے ناقابل استعمال محسوس کیا تھا۔

انتخاب ان لوگوں پر مرکوز تھا جو بنیادی طور پر نورڈک آدمی کے جسمانی آئیڈیل کے قریب آئے تھے۔ بیرونی خصوصیات جیسے سائز اور نسلی ظہور نے اپنا کردار ادا کیا ہے اور اب بھی ہے۔

مجھے آپ کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جیسا کہ ہم نے تجربہ حاصل کیا اس عمل کو سالوں میں بہتر اور سخت کیا گیا تھا۔ میں آپ سے یہ بھی کہتا ہوں کہ آپ اس بات پر یقین رکھیں کہ ہمارے پاس مکمل وضاحت ہے کہ یہ انتخاب کبھی بھی رک نہیں سکتا۔ سال بہ سال، ہماری ضروریات سخت ہوتی جارہی ہیں کیونکہ جرمنی کی نسلی حفظان صحت اور خون اور افزائش کی بڑھتی ہوئی سمجھ جرمن انسانیت کو بلند کرتی ہے۔

ایک سو یا اس سے زیادہ سالوں میں ہماری اولاد کے لیے جو تقاضے ہیں وہ فرد سے اس سے کہیں زیادہ مانگیں گے جتنا کہ آج ہو سکتا ہے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ بیرونی خصوصیات کی بنیاد پر انتخاب -جو آج نسب اور امتحانات کے ساتھ کیا جاتا ہے -صرف ابتدائی، بالکل پہلا معیار ہو سکتا ہے۔
Schutzstaffel میں زندگی کے تمام سالوں کے دوران انتخاب کا یہ عمل جاری رہنا چاہیے۔ اس کے بعد کردار، قوت ارادی یا جذبات اور لہٰذا خون کی وجہ سے ان لوگوں کا خاتمہ ہونا چاہیے جو ہمارے لیے موزوں نہیں ہیں۔

ہم نے اپنے آپ کو جو قوانین دیے ہیں ان کے ذریعے ہم تمام مستقبل کے لیے اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ایس ایس کے قبیلے کی کتاب میں درج ایس ایس خاندان کا ہر بیٹا ایس ایس امیدوار نہ بن جائے یا ایس ایس مین بننے کے حق کا دعویٰ بھی نہ کرے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہمیشہ ان خاندانوں کے صرف کچھ بیٹوں کو ہی ایس ایس مین کے طور پر قبول کیا جائے۔ انتخاب اور خون کے بہاؤ کے لیے پوری قوم کا بہترین خون ہونا چاہیے۔

مسلسل Schutzstaffel میں پائے جاتے ہیں. -انتخاب کے اصول کے بارے میں مجھے فی الحال یہی کہنا ہے۔

Machine Translated by Google

آزادی اور لڑائی کے جذبے کی خواہش

دوسری رہنما خطوط اور خوبی جسے ہم Schutzstaffelمیں تمام مستقبل کے لیے اس کی ابدی خصوصیت کے طور پر فروغ دینے کی کوشش کرتے ہیں وہ آزادی اور لڑنے کا جذبہ ہے۔

کامیابی کے ٹیسٹ

ہم نے ہمیشہ ہر لڑائی اور ہر پوزیشن میں بہترین بننے کی خواہش رکھی ہے۔ ہم ہر اس آدمی اور ہر اس شکل سے لطف اندوز ہوتے ہیں جس کی کامیابیاں اور لڑنے کا جذبہ ہمارے اپنے برابر یا اس سے آگے ہے۔ ہر ایک کے لیے جو ہماری برابری کرتا ہے جرمنی کے لیے فائدہ ہے۔ وہ ہمارے لیے اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ ہمارے پاس بہت کم توانائی تھی اور ہمیں اپنی کوششوں کو دوگنا کرنا چاہیے تاکہ ہم لڑنے کے لیے اپنے ارادے کو صاف کر سکیں اور اپنی سختی کو اپنے خلاف استعمال کر سکیں۔

سب سے مشکل اسکول -کہ ہم میں سے ہر ایک کو اپنی پوری زندگی میں شرکت کرنی چاہیے -اور کامیابیوں کے امتحانات -کہ ہم میں سے ہر ایک کو سال بہ سال گزرنا چاہیے -اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر فرد کی ہمت اور لڑنے والے جذبے کو، سب سے بڑھ کر، لیڈر شپ کو بار بار آزمایا جائے۔ یہ سالانہ ٹیسٹ بیک وقت ہماری صفوں میں اس خوش فہمی سے بچیں گے جو اکثر جرمن عوام کے لیے ایک مہلک خطرہ بن چکی ہے۔

مزید برآں، ایک کمیونٹی جو بڑھاپے تک باقاعدہ وقفوں سے جسمانی اور قوت ارادی کی کامیابیوں کا مطالبہ کرتی ہے وہ سادہ رہے گی۔ طویل عرصے میں یہ خود بخود ان چیزوں کو مسترد کر دے گا جو یقیناً ایک آرام دہ زندگی کے لیے اچھی ہو سکتی ہیں، لیکن اس سے جرمنی کے لیے ہماری طاقت کمزور ہو جائے گی اور یہ لڑائی کے جذبے کو کمزور کر سکتی ہے۔

وفاداری اور عزت

تیسرا رہنما اصول اور خوبی جو Schutzstaffelکی ترقی اور جوہر کے لیے ضروری ہے وہ تصورات وفاداری اور عزت ہیں۔ وہ دو بیانات میں بیان کیے گئے ہیں۔ ایک بیان ہمیں Führerنے دیا تھا: "میری عزت وفاداری ہے!" دوسرا پرانے جرمن حق سے آتا ہے: "تمام عزت وفاداری سے آتی ہے۔"

بہت سی چیزیں، جو ہم ایس ایس مین کو سکھاتے ہیں، اس زمین پر معاف کی جا سکتی ہیں، لیکن ایک چیز کبھی نہیں، یعنی بے وفائی۔ جو وفاداری توڑتا ہے وہ ہماری برادری سے الگ ہوجاتا ہے۔ کیونکہ وفاداری دل کا معاملہ ہے دماغ کا نہیں۔ دماغ مزاحمت کر سکتا ہے۔ یہ اکثر نقصان دہ ہوتا ہے، لیکن کبھی بھی ناقابل اصلاح۔ لیکن دل کو ہمیشہ ایک جیسا دھڑکنا چاہیے۔ اگر یہ رک جائے تو آدمی مر جاتا ہے -جس طرح ایک لوک مر جاتا ہے اگر یہ وفاداری توڑ دے۔ یہاں ہمارا مطلب ہر قسم کی وفاداری ہے: Führerکے ساتھ وفاداری اور اس لیے جرمن/جرمنی لوک، اس کی مرضی اور اس کی قسم؛ خون کے ساتھ وفاداری، ہمارے باپ دادا اور ہمارے پوتے؛ ہمارے قبیلے سے وفاداری؛ ساتھی کے ساتھ وفاداری؛ اور شائستگی، صفائی اور شائستگی کے ناقابل تردید قوانین کے ساتھ وفاداری۔ کوئی صرف وفاداری اور عزت کے خلاف گناہ نہیں کرتا اگر

Machine Translated by Google

ایک غیر فعال طور پر اس کی یا Schutzstaffelکی عزت کو داغدار ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ وہ سب سے بڑھ کر اس کے خلاف گناہ کرتا ہے اگر وہ دوسروں کی عزت کا احترام نہیں کرتا، اگر وہ ان چیزوں کا مذاق اڑائے جو دوسروں کے لیے مقدس ہیں یا اگر وہ مردانہ اور شائستہ طور پر، غائب، کمزور اور بے دفاع لوگوں کے لیے کھڑا نہیں ہوتا ہے۔

اطاعت

ہمارے لیے درست چوتھی ہدایت اور خوبی اطاعت ہے، غیر مشروط فرمانبرداری جو بلند رضاکارانہ، خدمت سے لے کر ہمارے عالمی نظریہ تک ہوتی ہے۔ ہم فخر، ظاہری عزت یا دیگر چیزوں کے لیے جو ذاتی طور پر ہمارے لیے عزیز اور قیمتی ہیں، کوئی بھی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ یہ اطاعت ایک بار بھی نہیں ہچکچاتی ہے، بلکہ یہ غیر مشروط طور پر ہر اس حکم کی پیروی کرتی ہے جو فوہر کی طرف سے یا کسی اعلیٰ اعلیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ یہ اطاعت جدوجہد کے اس دور میں خاموش رہی جب آزادی کی خواہش نے چیخنا چاہا۔ یہ فرمانبرداری دشمن کی طرف ہوشیار حواس کا مطالبہ کرتی ہے -بغیر انگلی کو حرکت دیے جب تک کہ ایسا کرنے کا حکم نہ دیا جائے۔ اس کا مطلب حملہ پر غیر مشروط اطاعت بھی تھا، یہاں تک کہ اگر اس نے اپنے دل میں محسوس کیا کہ وہ ایسا کرنے کے قابل نہیں ہے۔

ہم اتنے ایماندار ہیں کہ ہم یہ دعویٰ نہیں کرتے کہ ہم میں سے ہر ایک، آخری آدمی تک، ان تمام قوانین کو پوری طرح سمجھ چکا ہے۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ Schutzstaffelنے پچھلے چھ سالوں سے ان قوانین کے مطابق جمع کیا ہے، کہ یہ ان پر بنایا گیا ہے اور یہ ان کے ذریعہ زندہ ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمیں ہر سال ان خوبیوں میں سے زیادہ سے زیادہ جذب کرنا چاہیے، اور انہیں ہر -SSآدمی کی خود واضح خاصیت بنانا چاہیے۔ ہمیں یقین ہے کہ اب سے برسوں بعد، جلد یا بدیر، جب بھی تقدیر فیصلہ کرے گی اور اس Schutzstaffelکی پہلی نسل باقی نہیں رہی، ہم ان خوبیوں کو ایک مکمل ورثے کے طور پر اور ہمارے بعد SS-menبننے والوں کے لیے بہترین روایت کے طور پر منتقل کر سکیں گے۔

شادی کا قانون

ان رہنما اصولوں اور فضائل کے مطابق ہم نے اپنے آپ کو قوانین بنائے اور اپنی برادری کی زندگی کو قائم کیا اور مستقبل بعید کی راہیں متعین کیں۔
پہلا قانون 1931میں ایس ایس قانون کے طور پر قائم کیا گیا تھا جس میں ہر SSمرد کے لیے شادی اور منگنی کی اجازت درکار ہوتی تھی۔ ہم نے نتائج اخذ کیے ہیں۔

خون کی قدر کی پہچان سے۔ ہم جانتے ہیں کہ قبیلہ کے بارے میں سوچے بغیر نسلی انتخاب کے مردوں کو جمع کرنا بیکار ہوگا۔ ہم سپاہی اور دیگر مرد تنظیموں کی وہ غلطیاں نہیں کرنا چاہتے جو صدیوں تک برقرار رہیں لیکن پھر فنا ہو جائیں، کیونکہ نسل کے خون کا بہاؤ اور قبیلے کی روایت کا فقدان ہے۔ ہم گہرے یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ ایک کمیونٹی مستقبل کی راہ کی نشاندہی کرنے میں صرف اسی صورت میں کامیاب ہو سکتی ہے جب وہ قدیم زمانے تک آباؤ اجداد کی تعظیم کرے اور اگر وہ لوک کی ابدی ابتداء کے یقین کے ساتھ زندگی بسر کرے۔ ہم جانتے ہیں کہ جب خون کی پہچان کو مقدس میراث سے تعبیر کیا جاتا ہے - اور یہ کہ ایک نسلی طور پر خالص قبیلہ

Machine Translated by Google

ساتھ ساتھ گزرنا ضروری ہے -ایک نسل اور ایک لوک ہمیشہ کی زندگی پا سکتے ہیں۔ ہم اس یقین سے بھرے ہوئے ہیں کہ صرف وہی نسل جو آباؤ اجداد اور اولاد کے درمیان بستر پر ہے اپنے کام اور اس کی ذمہ داری اور فرد کے اپنے، فانی نفس کے بارے میں درست پیمانہ سمجھتی ہے۔

بچے کی فتح

ہم نے سیکھا ہے کہ صرف اس یقین کے ساتھ آدمی ہی کامیابی کے وقت بھی شائستگی سیکھتا ہے اور حد سے زیادہ اعتماد اور تکبر کی غلطیوں سے بچتا ہے۔ اسی طرح، صرف ایسے ہی لوگ بڑی مصیبت کے وقت کو اسی آہنی سکون کے ساتھ برداشت کر سکتے ہیں جو انہوں نے خوش قسمتی کے وقت، اسپارٹن کی سادگی میں رہتے ہوئے دکھایا تھا۔ ہم اپنے -SSمردوں کو -شادی کے قانون اور مناسب ساتھی کے انتخاب سے آگے -یہ سکھاتے ہیں کہ ہماری پوری جدوجہد، عالمی جنگ میں 20لاکھ افراد کی موت، گزشتہ پندرہ برسوں کی سیاسی جدوجہد اور ہماری سرحدوں کی حفاظت کے لیے ہمارے Wehrmacht کی توسیع، یہ سب کچھ بے سود اور بے سود ہوگا، اگر جرمن جذبے کی فتح جرمن بچے کی فتح کے بعد نہیں ہوتی۔

ہم نے اپنی صفوں میں بات کرنے کے بجائے عمل اور مثال کے ذریعے آگے بڑھنے کو اپنا ایک کام بنا لیا ہے۔ ہم آج اور مستقبل میں اپنے مردوں پر یہ تاثر دیں گے کہ ہماری قوم کی سب سے مقدس اور قیمتی ہستی وہ ماں ہے جو اپنے مقدس فرض سے باخبر ہے، اور یہ کہ جرمن بچہ سب سے قیمتی چیز ہے۔

ایس ایس مین کے اعزاز کا قانون

9نومبر 1935کو SSکی طرف سے ایک اور قانون قائم کیا گیا کہ ہر -SSآدمی کو ہتھیار کے ساتھ اپنی عزت کا دفاع کرنے کا حق اور فرض ہے۔ قانون بیک وقت اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ایس ایس آرڈر کے معنی میں ایس ایس آدمی کون ہے۔ ہر SSممبر کو 14 1سال کے لیے ٹرینی کے طور پر کام کرنا چاہیے، Führerکو اپنا SSحلف دینا چاہیے، اپنی ورک سروس اور Wehrmachtسروس کو باعزت طریقے سے انجام دینا چاہیے اور اس کی عمر کم از کم 21 سال ہونی چاہیے۔ اس کے بعد اسے -SSخنجر کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے اور اسے SS-orderمیں ایک مکمل SS-manکے طور پر قبول کیا جاتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک ایس ایس مین ہے، چاہے اندراج شدہ آدمی ہو یا افسر یا ریخسفر۔

ہم نے اپنے آپ کو یہ اعزاز کا قانون دیا ہے، کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ صرف وہی آدمی جو جانتا ہے کہ ایک دن کہیں بھی اس کے ہر عمل اور لفظ کا حساب لیا جا سکتا ہے، وہ ہماری کمیونٹی کے آخری معنی کو سمجھے گا اور زندگی کے ایک بے تکلف، صاف ستھرے سپاہی کے طور پر اپنے لوگوں کی خدمت کرنا سیکھے گا۔ اس اعزاز کے لیے قانون اسے اپنی عزت بچانے کا پابند بناتا ہے جس طرح یہ دوسروں سے اس کا احترام کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ اپنے ساتھیوں، اپنے ہم وطنوں اور اپنے ساتھی انسانوں کے لیے اصول، نیکی اور سخاوت کو ایک فرض کے طور پر عائد کرتا ہے۔

اب میں چند مسائل پر موقف اختیار کر سکتا ہوں۔ پہلا: "SS-man کے لیے 50سوالات اور جوابات" کے عنوان سے ایک کتابچے میں، پہلا سوال یہ ہے: "آپ کا حلف کیا ہے؟"

Machine Translated by Google

خدا پر ایمان

اس کا جواب ہے: "ہم آپ کو ایڈولف ہٹلر، جرمن ریخ کے فہرر اور چانسلر کے طور پر، وفاداری اور ہمت کی قسم دیتے ہیں۔ ہم آپ سے اور آپ کے مقرر کردہ اعلیٰ افسران سے موت تک اطاعت کا وعدہ کرتے ہیں۔ لہذا خدا کی مدد کریں!"

دوسرا سوال یہ ہے کہ: "تو کیا آپ خدا کو مانتے ہیں؟"

جواب ہے: "ہاں، میں ایک خدا پر یقین رکھتا ہوں!"

تیسرا سوال یہ ہے کہ: "آپ اس شخص کے بارے میں کیا سوچتے ہیں جو خدا کو نہیں مانتا؟"

اس کا جواب ہے: "میں اسے مغرور، مغرور اور گونگا سمجھتا ہوں۔ وہ ہمارے لیے موزوں نہیں ہے۔"

میں نے آپ کو ان تین سوالوں کے جوابات سے آگاہ کیا ہے تاکہ دین کے بارے میں اپنا موقف واضح طور پر پیش کیا جا سکے۔ یقین جانیں کہ ہم ایسی لوہے کے پوش دستے کی تشکیل نہیں کر پائیں گے، اگر ہم ایک ایسے خدا پر یقین اور یقین نہیں رکھتے جو ہم پر کھڑا ہے، جس نے ہمیں، ہمارے آبائی وطن، ہماری قوم اور زمین کو پیدا کیا ہے، اور جس نے ہمیں ہمارا Führer بھیجا ہے۔

ہم تقویٰ کے ساتھ اس بات کے قائل ہیں کہ اس زمین کے ابدی قوانین کے مطابق ہمیں ہر عمل، ہر قول اور ہر خیال کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔

ہر وہ چیز جو ہمارا دماغ سوچتا ہے، ہماری زبان بولتی ہے اور ہمارا ہاتھ اس پر عمل کرنے سے نہیں رکتا، بلکہ یہ ایک ایسا سبب ہے جس کا اثر ہوگا، ایک ناگزیر راستہ ہے جو ہمارے اور ہماری قوم کے لیے ایک نعمت یا لعنت کے طور پر واپس آئے گا۔ یقین جانیے اس موقف کے لوگ ملحد کے سوا کچھ بھی ہیں۔ ہم اپنے آپ کو ملحد کے طور پر بدنام کرنے کی اجازت دینے سے انکار کرتے ہیں -کافر کی اصطلاح کے غلط استعمال کے ذریعے -صرف اس وجہ سے کہ ہم ایک کمیونٹی کے طور پر کسی خاص فرقے یا عقیدہ کو قبول نہیں کرتے ہیں یا اپنے کسی مرد سے اس کا مطالبہ نہیں کرتے ہیں۔ ہم خود کو مذہبی/چرچ/فرقہ وارانہ سرگرمی اور سیاسی/عالمی نظریہ کے سپاہیوں کے درمیان ایک تیز اور واضح لکیر کھینچنے کا حق اور آزادی دیتے ہیں، اور ہم کسی بھی خلاف ورزی کا سختی سے مقابلہ کریں گے۔ اسی طرح ہم اپنے مردوں کو سکھاتے ہیں -

بہت زیادہ جائز غصے اور بہت سے برے تجربات کے باوجود جو ہمارے لوگوں کو ماضی میں اس علاقے میں ہوئے ہیں -ہر اس چیز کا احترام کرنا جو کسی بھی لوک کامریڈ کے لیے مقدس ہے -اس کی تعلیم اور یقین کی وجہ سے -بغیر کسی بات یا عمل میں توہین کے۔

Machine Translated by Google

خون اور مٹی

دوسرا احساس جو میں آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں، جرمن کسان، بطور Reichsführer SS جو خود خون اور جوہر میں ایک کسان ہے۔ خون کا تصور جس کی نمائندگی شوٹز سٹافل نے شروع سے کی تھی، اگر اسے مٹی کی قدر اور تقدس کے ساتھ لازم و ملزوم نہ کیا گیا تو وہ موت کے گھاٹ اتر جائے گا۔ ابتدا سے ہی نسل اور آباد کاری کے مرکزی دفتر نے اپنے نام میں "خون کی مٹی" کا تصور ایک مختلف شکل میں مرتب کیا ہے، لیکن ایک ہی معنی کے ساتھ۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ کوئی اتفاقی بات نہیں ہے کہ جرمن ریخ کے ریخ کسان لیڈر کا تعلق برسوں سے ایس ایس سے رہا ہے اور بطور اوبرگروپپینفہرر اس نسل اور آباد کاری کے مرکزی دفتر کے سربراہ ہیں۔ یہ بھی کوئی اتفاق نہیں ہے کہ میں ایک کسان ہوں اور میرا تعلق ریخ کسان کونسل سے ہے۔

نہ کسان اور نہ ہی SS-مرد اس قسم کے لوگوں سے تعلق رکھتے ہیں جو ضرورت سے زیادہ اچھے الفاظ کہتے ہیں۔ صاف اور واضح طور پر کہا جا سکتا ہے کہ جیسا ماضی میں تھا، آئندہ بھی رہے گا۔ جہاں ایڈولف ہٹلر کے کسان کھڑے ہوں گے، ان کے پاس شٹز سٹافل ہمیشہ ان کے سب سے وفادار دوست کے طور پر ہوگا۔ اسی طرح،

ہم جانتے ہیں کہ جہاں ایڈولف ہٹلر کا شٹز سٹافل کھڑا ہے، جرمن کسان اس کے ساتھ بہترین ساتھی اور دوست کے طور پر کھڑا ہے۔ لہذا، یہ آج ہے اور یہ تمام مستقبل کے لئے ہو گا.

سیکورٹی سروس اور خفیہ ریاستی پولیس

میں جانتا ہوں کہ جرمنی میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اس کالی وردی کو دیکھ کر بیمار ہو جاتے ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں اور ہمیں امید نہیں ہے کہ ہم سب سے زیادہ پیار کریں گے۔ ہمیں چاہیے اور ہم ان سب کا احترام کریں گے جو جرمنی کو عزیز رکھتے ہیں۔ Führer اور قوم کے بارے میں برا ضمیر رکھنے والوں کو ہم سے ڈرنا چاہیے۔ ان لوگوں کے لیے ہم نے سیکیورٹی سروس کے نام سے ایک ادارہ بنایا ہے۔ SS کے طور پر ہم خفیہ ریاستی پولیس میں خدمت کے لیے مردوں کو بھی فراہم کرتے ہیں۔ ہم داخلی طور پر جرمنی کی سلامتی کے ضامن ہونے کی اپنی ذمہ داری کو مسلسل پورا کریں گے جس طرح جرمن Wehrmacht بیرونی طور پر ریخ کی عزت، عظمت اور امن کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ دوبارہ کبھی جرمنی میں، یورپ کے دل میں، ذیلی انسانیت کے یہودی-بالشویک انقلاب کو اندر سے یا باہر کے سفیروں کے ذریعے بھڑکایا نہ جائے۔ ہم ان تمام قوتوں کے لیے ایک بے رحم جلاد کی تلوار بن جائیں گے - جن کا وجود اور سرگرمی ہم جانتے ہیں -ایک معمولی سی کوشش کے دن بھی، چاہے وہ آج ہو یا دہائیوں میں یا صدیوں میں۔

بالشویزم -کوئی عصری رجحان نہیں ہے۔

میں شروع کی طرف لوٹتا ہوں اور ایک بار پھر اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ بالشوزم کوئی عصری رجحان نہیں ہے جس پر بحث کی جا سکتی ہے یا اس کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے کیونکہ ہم یہ چاہتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں، یہودی، سب کے انکار پر مشتمل لوگ

Machine Translated by Google

اس سیارے کے لوگ اور قومیں، جن پر اس نے اپنے یہودی خون کی مہر ثبت کی ہے۔ اس کی خواہش عالمی تسلط ہے، اس کی خواہش تباہی ہے، اس کی مرضی فنا ہے، اس کا مذہب ہے دینیت ہے اور اس کا نظریہ بالشوزم ہے۔ ہم اسے کم نہیں سمجھتے، کیونکہ ہم اپنے عوام کے الہی مشن پر یقین رکھتے ہیں اور ہم ایڈولف ہٹلر کی قیادت اور کام کے ذریعے دوبارہ زندہ ہونے والی طاقت پر یقین رکھتے ہیں۔

Schutzstaffel

Führer کے حکم پر قائم ہونے والے Schutzstaffel کے طور پر ہم اس زندہ ہونے والے لوگوں کے اندر کھڑے ہیں اور بڑھے ہیں۔ اگرچہ میں نے آج آپ کے سامنے ایس ایس کی تنظیم، بنیاد اور کام کو بیان کرنے کی کوشش کی، لیکن کوئی بھی ہمیں اس وقت تک نہیں سمجھے گا جب تک کہ وہ اپنے خون اور اپنے دل سے باطن کی کوشش نہ کریں۔ اس کی وضاحت نہیں کی جا سکتی کہ ہم، تعداد میں اتنے کم، تقریباً دو لاکھ آدمی جرمن لوک میں، ہمارے اندر یہ طاقت کیوں ہے۔ اس کی منطقی طور پر وضاحت نہیں کی جا سکتی کہ آج ہم میں سے ہر ایک جو کالی وردی پہنتا ہے، چاہے وہ کہیں بھی کیوں نہ ہو، ہماری برادری کی طاقت سے کیوں اٹھایا جاتا ہے۔ ریس کے گھوڑے کی زین پر ہو، جم میں باڑ لگانا ہو، اہلکار کے طور پر کام کرنا ہو، تعمیراتی کارکن کے طور پر پتھر اٹھانا ہو، کسی اعلیٰ سرکاری عہدے پر فائز ہوں، سپاہی کے طور پر خدمات انجام دینا ہوں، جرمن جذبے سے کام کرنا ہو یا انسان کی طرح کہیں بھی اپنی زمین پر کھڑا ہونا، شاید غیب سے۔

ہم میں سے ہر ایک جانتا ہے کہ وہ اکیلا کھڑا نہیں ہے، بلکہ دو لاکھ آدمیوں کی اس بے مثال طاقت نے ایک ساتھ حلف اٹھایا۔

اسے بہت زیادہ توانائی عطا کرتا ہے، جیسے وہ جانتا ہے کہ وہ اس اپنی برادری کے اس سیاہ کارپس کا نمائندہ ہے۔ اسے اپنے عہدے پر بہترین کامیابی کے ساتھ اس کا اعزاز دینا چاہیے۔ اس طرح، ہم ایک قومی سوشلسٹ، نورڈک پرعزم مردوں کے فوجی آرڈر اور مستقبل بعید کے راستے میں قبیلوں کی ایک حلف برداری کے طور پر ناقابل تغیر قوانین کے مطابق جمع اور مارچ کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ ہم نہ صرف وہ پوتے پوتے بنیں گے جنہوں نے زیادہ کامیابی سے لڑا، بلکہ اس سے آگے آنے والی نسلوں کے آباؤ اجداد جرمن/ جرمنی لوک کی ابدی زندگی کے لیے ضروری ہیں۔

Machine Translated by Google